مولانا شيخ محمد عادل رباني

اللہ ﷻ اُس کے ساتھ ہے جو اللہ ﷻ سے ڈرتا ہے

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بِسْمِ اللَّٰهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ:

إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوا وَّالَّذِينَ هُم مُّحْسِنُونَ

(قرآن ١٦:١٢٨) "بے شک، اللہ اُن لوگوں کے ساتھ ہے جو اللہ سے ڈرتے ہیں اور جو نیک عمل کرتے ہیں". صدقَ اللهُ العظيم.

اللہ عزّوجلّ فرماتا ہے، بے شک اگر تم چاہتے ہو کہ اللہ ﷻ ہمارے ساتھ ہو، تو پھر اللہ ﷻ کے بتائے ہوئے راستے پر چلو اور اللہ ﷻ سے ڈرو۔ اللہ ﷻ سے ڈرنے کا مطلب یہ ہے کہ اگر تم سے کوئی گناہ ہو گیا ہو، تو تم اللہ ﷻ کے سامنے شرمندگی کے ساتھ حاضر ہو جاؤ۔ جس بات سے ڈرنا چاہیے، وہ یہ ہے کہ غلطی کر کے توبہ نہ کرنا۔ یہی بری بات ہے۔ اگر تم چاہتے ہو کہ اللہ عزّوجلّ تمہارے ساتھ ہو، اور اگر تم چاہتے ہو کہ وہ ﷻ تمہاری مدد کرے، تو اللہ ﷻ سے ڈرو۔ اللہ ﷻ سے ڈرنے کا مطلب ہے لوگوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اور اُنہیں نقصان پہنچانے سے بچنا۔

اللہ عزّوجلّ اُن لوگوں سے محبت فرماتا ہے جو نیکی کرتے ہیں۔ محسنین کا مطلب ہے وہ لوگ جو دوسروں کی مدد کرتے ہیں۔ اللہ ﷻ اُن سے محبت کرتا ہے۔ طریقت، اسلام اور شریعت سب اسی پر عمل کرنے کا حکم دیتے ہیں۔ جو لوگ اس سے ہٹ جاتے ہیں، وہ اپنی خواہشات پر چلنے لگتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں، "میں مسلمان ہوں"، لیکن مسلمانوں کو اذیت دیتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں، "میں مسلمان ہوں"، لیکن دوسروں کے ساتھ بُرا سلوک کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں، "میں مسلمان ہوں"، لیکن ہر طرح کے فریب میں مبتلا ہوتے ہیں۔ سب سے بڑا دھوکہ یہ ہے کہ لوگوں کو گمراہ کرنا، اُنہیں سچے مسلمانوں کے راستے سے ہٹا کر اپنے جیسا (بُرا) بنانا۔

اسی لیے نیک لوگوں کے ساتھ رہنا اللہ عزّوجلّ کے ساتھ رہنے کے برابر ہے۔ اُن سے دور رہنا اللہ عزّوجلّ کو ناپسند ہے، اور یہ اللہ ﷻ کے ساتھ نہ ہونے کے برابر ہے۔ اللہ ﷻ کے ساتھ رہنے کا مطلب سب سے پہلے اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ ہمارے رسول ﷺ کا ادب و احترام کیا جائے۔ صحابہ کرام اور اہلِ بیت کا احترام کیا جائے۔ اولیاء اور مشائخ کا احترام و تعظیم کرنا وہی راستہ ہے جسے اللہ ﷻ پسند فرماتا ہے اور چاہتا ہے۔ جو لوگ اس راستے سے ہٹ جاتے ہیں، وہ اپنے نفس

مولانا شيخ محمد عادل رباني

کی تسکین کرتے ہیں اور اپنے نفس کے حکم پر چلتے ہیں۔

اسی لیے ہمیں احتیاط کرنی چاہیے۔ لوگوں کو دھوکہ کھانے سے بچنا چاہیے۔ اِن دنوں ہر روز لوگ کہتے ہیں، "اُس نے فلاں شخص کو دھوکہ دیا، اُس سے پیسے لے لیے، وہ پیسے لے کر بھاگ گیا۔" یہ اتنا اہم نہیں ہے؛ پیسے لے کر بھاگ جانا اہم نہیں ہے؛ کوئی تمہارا ایمان لے کر بھاگ جائے، یہ بات اہم ہے۔ اُن لوگوں کو تمہیں دھوکہ دینے یا تم سے فریب کرنے کا موقع نہ دو۔ دنیا کی دولت آتی ہے اور چلی جاتی ہے، مگر آخرت میں کوئی سمجھوتہ نہیں ہوتا۔ اللہ ﷻ ہمیں اُن لوگوں کے شر سے محفوظ رکھے اور ہماری حفاظت فرمائے۔ اللہ ﷻ ہمیں اُن لوگوں میں شامل کرے جن سے وہ ﷻ محبت کرتا ہے، اِن شاء اللہ۔

و من اللہِ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
۰۴ اکتوبر ۲۰۲۵ / ۱۲ ربیع الآخر ۱۴۴۷
نماز فجر – زاویة أکبابا، اسطنبول

www.mawlanasultan.org